

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

نَبِیْتُ سُنَّتِ الْعِتْكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعتکاف کی نیت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آپ زَم زَم یاد م کیا ہو اپنی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں حُضناً جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھانی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

حضرت سَیِّدُنا شیخ احمد بن منْصُور رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ جب فُوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد کی محراب میں کھڑے ہیں اور انہوں نے بہترین حُلّہ (جَنّتی لباس) زیب تن کیا ہوا ہے اور سر پر موتیوں والا تاج (Crown) سجا ہوا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے حال دریافت کیا تو فرمایا: ”اللہ پاک نے مجھے بختشا، کرم فرمایا اور تاج پہنا کر جَنّت میں داخل کیا۔“ پوچھا:

کس سبب سے؟ فرمایا: ”میں تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھا کرتا تھا یہی عَمَلِ کام آگیا۔“ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (القولُ البَدِیع ص ۲۵۴)

قبر میں خوب کام آتی ہے بیکوں کی ہے یارِ غار دُرُود
بیٹھے اُٹھتے جاگتے سوتے ہو الہی مرا شِعار دُرُود
(ذوقِ نعت، ص ۱۲۵ و ۱۲۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیدے پیدے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطر بیانِ سُننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”بَیَّئَةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ“ مُسْلِمَان کی نیت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔^(۱)
مَدَنی پھول: بیان میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیانِ سُننے کی نیتیں

نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیانِ سُنوں گا۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ ضرور تائِسمتِ سر کر دو سرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ☆ دھکا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور انفرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

۱... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بہت جلد رَمَضانُ المبارک کا خوبصورت مہینا اپنے دامن میں رحمتوں، مغفرتوں اور جہنم سے آزادی کے پروانے لئے ہمارے درمیان جَلْوۂ گر ہونے والا ہے۔ یہ وہ مہینا ہے کہ جس میں رحمتیں اور برکتیں اپنے عروج پر ہوتی ہیں، اس ماہِ مقدس کا ہر لمحہ، ہر ہر پل، ہر ہر ساعت اور ہر گھڑی رحمت بھری ہے۔ اس مہینے میں آخر و ثواب بہت بڑھ جاتا ہے، نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر (70) گنا کر دیا جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں اس ماہِ مبارک کا خوب خوب فیضان لوٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اے کاش! ہم سارے روزے ظاہری و باطنی آداب کے ساتھ رکھنے اور خشوع و خضوع کے ساتھ فرض نمازیں، نوافل و پوری نماز تراویح ادا کرنے میں کامیاب ہو جائیں، تلاوتِ قرآنِ کریم کا خوب جذبہ نصیب ہو جائے۔ اِنْ شَاءَ اللہ آج ہم استقبالِ ماہِ رمضان سے متعلق کچھ مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ اے کاش! پورا بیان اچھی اچھی نیتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سننا نصیب ہو جائے۔ آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

آئیے! سب سے پہلے رمضان المبارک میں نیکیوں کی ترغیب پر مشتمل آمیزہ المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا ایمان افروز خطبہ سننے ہیں اور خوب خوب نیکیاں کر کے رمضان المبارک کو خوش آمدید (Well Come) کہنے کی نیت کرتے ہیں، چنانچہ

اِسْتِیْقَالِ رَمَضانِ پر نصیحت آموز خطبہ

منقول ہے کہ جب رَمَضانُ المبارک کی آمد ہوتی تو آمیزہ المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَمَضَانَ المبارک کی پہلی شبِ نمازِ مغرب کے بعد لوگوں کو نصیحت آموز خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرماتے: اے لوگو! بیٹھ جاؤ! بے شک اس مہینے کے روزے تم پر فرض کیے گئے ہیں، البتہ اس میں نوافل کی ادائیگی فرض نہیں ہے، لہذا جو بھی نوافل ادا کرنے کی استطاعت رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ نوافل ادا کرے کیونکہ یہ وہی بہترین نوافل ہیں جن کے بارے میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا ہے اور جو نوافل کی ادائیگی کی استطاعت نہیں رکھتا اسے چاہیے کہ اپنے بستر پر سو جائے۔

تم میں سے ہر بندہ یہ کہتے ہوئے ڈرے کہ اگر فلاں شخص روزہ رکھے گا تو میں روزہ رکھوں گا، اور اگر فلاں شخص نوافل ادا کرے گا تو میں بھی نوافل پڑھوں گا۔ جو بھی روزہ رکھے یا نوافل ادا کرے تو اللہ پاک کی رضا کے لیے کرے۔

تم میں سے ہر شخص کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ جب تک وہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے درحقیقت نماز ہی میں ہوتا ہے۔

پھر آپ نے دو تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا کہ اللہ پاک کے گھر میں فضول باتیں کرنے سے بچتے رہو۔ پھر تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا: **أَلَا لَا يَكْفَدُ مَنْ الشَّهْرَ مِنْكُمْ أَحَدٌ خَيْرَ دَارٍ!** تم میں سے کوئی بھی ہر گز اس مبارک مہینے کو فضول نہ گزارے۔ (مصنف عبدالرزاق، کتاب الصیام، باب قیام رمضان، ۲/۲۰۴، حدیث: ۷۷۷۸، ملقطاً)

امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ نے ماہِ رَمَضَانَ الْمُبَارَک کی آمد پر خوشی اور مَسَرَّت کا اظہار کرنے، ربِّ کریم کی اس عظیم نعمت پر اظہارِ شکر کرنے اور اس ماہِ غُفْران (بخشش کے مہینے) کی عظمت و اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ایک بہت ہی پیارا کلام لکھا ہے:

مرحبا صد مرحبا!

کھل اُٹھے مَرَجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے
 زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رَمَضَانَ ہے
 تجھ میں نازل حق تعالیٰ نے کیا قرآن ہے
 فَضْلِ رَبِّ سے مَغْفِرَتِ کا ہو گیا سامان ہے
 ماہ رَمَضَانَ رَحمتوں اور بَرَکتوں کی کان ہے
 فیض لے لو جلد یہ دِن تیس کا مہمان ہے
 جُھوم جاؤ بُجُرْمُو! رَمَضَانَ مَغْفِرَان ہے
 پڑ گئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے
 خُلد کے دَر کھل گئے ہیں داخلہ آسان ہے
 ماہ رَمَضَانَ الْبَارِک کا یہ سب فیضان ہے
 خُلد میں ہوگا تمہیں یہ وعدہ رَحْمَن ہے
 جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے
 مَدّتوں سے دِل میں یہ عَطَار کے اَرمان ہے
 (وسائل بخشش مرم، ص ۷۰۵ و ۷۰۶)

مرحبا صد مرحبا پھر آمدِ رَمَضَانَ ہے
 یاخدا ہم عاصیوں پہ یہ بڑا احسان ہے
 تجھ پہ صدقے جاؤں رَمَضَانَ! تُو عَظِيمُ الشَّان ہے
 اَبَرِ رَحْمَت چھا گیا ہے اور سماں ہے نُورِ نُور
 ہر گھڑی رَحْمَت بھری ہے ہر طرف ہیں بَرَکتیں
 آگیا رَمَضَانَ عبادت پر کَرَم اب باندھ لو
 عاصیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام
 بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں
 بھائیو بہنو! گناہوں سے سبھی توبہ کرو
 کم ہوا زورِ گُنہ اور مسجدیں آباد ہیں
 روزہ دارو! جُھوم جاؤ کیونکہ دیدارِ خُدا
 دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
 یا الہی تُو مدینے میں کبھی رَمَضَانَ دکھا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رمضان! امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے ایمان افروز
 خطبے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آپ ماہِ رمضان کی اہمیت (Importance) و فضیلت سے بخوبی واقف تھے

اور اس نورِ بارِ مہینے سے عقیدت و محبت کرتے تھے، اس لیے جیسے ہی یہ مبارک مہینا جلوہ گر ہوتا تو نہ صرف خود نیکیوں میں مشغول ہو جاتے بلکہ مسلمانوں میں عبادت کا ذوق و شوق بیدار کرنے کیلئے انہیں بھی اس مقدّس مہینے میں اخلاص کے ساتھ کثرت سے عبادت کی ترغیب دلاتے۔

آمدِ رمضان کے پُر نور موقع پر قدیلوں کے ذریعے مساجد کو روشن کرنا بھی آپ کے مبارک معمولات میں شامل تھا جیسا کہ حضرت سیدنا ابواسحاق ہمدانی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدنا علیُّ المرتضیٰ، شیر خدا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ رَمَضَانَ المبارک کی پہلی رات (First Night) باہر نکلے تو دیکھا کہ مساجد پر قدیلیں چمک رہی ہیں اور لوگ کتابِ اللہ کی تلاوت کر رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر آپ نے ارشاد فرمایا: تَوَدَّ اللہُ لِعُمَرَ بْنِ قُبْرَةَ کَمَا تَوَدَّ مَسَاجِدَ اللہِ بِالْقُرْآنِ یعنی اللہ پاک اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی قبر کو ویسا ہی منوّر کر دے جیسا آپ نے (رمضان المبارک میں) مساجد کو قرآن سے منوّر کیا۔ (فیضانِ فاروقِ اعظم، ۱/ ۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

رمضان کیسے گزاریں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اس مقدّس مہینے کو عظیم الشان طریقے سے خوش آمدید کہنے کی تیاری شروع کر دیں، اسے فضولیات اور غفلت میں گزارنے کے بجائے اخلاص کے ساتھ نیک اعمال میں گزاریں۔ فرائض و واجبات تو ہمیشہ ادا کرنے ہوتے ہیں اس مہینے میں ہمیں ان کے ساتھ ساتھ سُنَن و مُسْتَحَبَّات پر بھی عمل کرنا چاہیے۔ نوافل کی کثرت کرنی چاہیے۔ ہر لمحے کو ذکر و اذکار میں گزارنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔ روزانہ کچھ نہ کچھ تلاوتِ قرآن

کرنی چاہیے۔ خوب خوب صدقہ و خیرات میں حصہ ملانا چاہیے۔ تہجد اور اشراق و چاشت کے نوافل ادا کرنے چاہئیں۔ غریبوں اور مسکینوں کی حسب استطاعت مدد کرنی چاہیے۔ رات جاگ کر عبادت میں گزارنے اور توبہ و استغفار کی کوشش کرنی چاہیے۔ درود و سلام کی کثرت کرنی چاہیے۔ حمد و نعت سُننے سنانے میں وقت گزارنا چاہیے۔ بالخصوص رمضان میں ہونے والے مدنی کاموں اور ماہِ رمضان کے روزانہ 2 مدنی مذاکروں میں اوّل تا آخر شرکت کرنی چاہیے۔ مدنی چینل (Madani Channel) پر نشر ہونے والے فیضانِ رمضان سے مالا مال مختلف سلسلے دیکھنے اور دعوتِ اسلامی کے تحت مختلف مساجد میں ہونے والے پورے ماہِ رمضان یا آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کی سعادت سے فیضیاب ہونے دُوروں کو بھی اس کی دعوت دینے جیسی نیکیوں میں مشغولیت کی کوشش کرنی چاہیے۔ اَلْغَرَضُ! اس ماہ میں ہمیں ہر اس نیک و جائز کام میں وقت گزارنا چاہیے جس میں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب، دکھیا دلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا ہو۔

اے کاش! کہ ہم گناہگاروں کی ناقص عقل میں بھی رمضان المبارک کی اہمیت راسخ ہو جائے اور ہم بھی اس مہینے میں نیکیاں جمع کر کے اپنے آپ کو جہنم سے نجات دلانے اور جنت کا حقدار بنانے میں کامیاب ہو جائیں آئیے! اس عظیم الشان مہینے کی اہمیت و فضیلت اپنے دل میں بڑھانے اور اس ماہ میں نیکیوں کا جذبہ پانے کی نیت سے 12 ارشاداتِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنئے اور ابھی سے نیکیوں پر کمر بستہ ہو جائیے۔ چنانچہ

بہترین مہینا

❖ ارشاد فرمایا: تم پر ایسا مہینا آیا ہے جس سے بہتر کوئی مہینا مومنوں پر نہیں آیا اور منافقوں پر اس سے سخت مہینا کوئی نہیں اور بے شک اللہ پاک اس کے نوافل اور اس کے ثواب کو شروع ہونے سے پہلے لکھ دیتا ہے اور کوئی شک نہیں کہ مومن کے اندر اس مہینے میں عبادت کی قوت لوٹائی

جاتی ہے اور منافق میں غفلت، مومن کے لئے یہ مہینہ غنیمت اور منافق کے لئے بوجھ (Burden) ہے۔ (شعب الایمان، باب فی الصیام، فضائل شہر رمضان، ۳/۳۰۴، حدیث: ۳۶۰۷)

کاش! پورا سال رمضان ہی ہو

❖ ارشاد فرمایا: اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضان کیا ہے تو میری اُمت تمنا (Wish) کرتی کہ کاش! پورا سال ہی رَمَضان ہو۔ (ابن خزیمہ، ۳/۱۹۰، حدیث: ۱۸۸۶)

ہر گھڑی رَحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں
ماہِ رَمَضانِ رَحمتوں اور برکتوں کی کان ہے
عاصیوں کی مغفرت کا لیکر آیا ہے پیام
جھوم جاؤ مجرمو! رَمَضانِ مہِ عُفْوان ہے
بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں
پڑ گئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے
بھائیو بہنو! گناہوں سے سبھی توبہ کرو
خُلد کے در گھل گئے ہیں داخلہ آسان ہے
(وسائلِ بخشش مَرْتَم، ص ۷۰۶-۷۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

ماہِ رمضان اور مسلمان

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان کی شان و عظمت دیگر مہینوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔ سعادت مند مسلمان اس مہینے کے آتے ہی نیک کاموں میں مشغول (Busy) ہو جاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ اس مہینے میں ہر طرف پُر کیف مناظر ہوتے ہیں، مسجدوں کی رونق بڑھ جاتی ہے، مسلمان نماز روزے کی پابندی شروع کر دیتے ہیں، شوقِ تلاوت اور ذوقِ عبادت بڑھ جاتا ہے، صدقہ و خیرات سے غربا و مساکین کی مدد کی جاتی ہے، تراویح ادا کرنے کے پُر کیف مناظر ہوتے ہیں، مساجد میں ذکر و بیان کے حلقوں میں لوگ شرکت کرتے ہیں، انفرادی اور اجتماعی عبادات کا سلسلہ بڑھ جاتا ہے، اس کی

وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہی وہ مبارک مہینہ ہے کہ جس میں عبادات کا اجر و ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا ابراہیم نَحْبِی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ماہِ رَمَضان میں ایک دن کا روزہ رکھنا ایک ہزار (1000) دن کے روزوں سے افضل ہے، ماہِ رَمَضان میں ایک مرتبہ تسبیح کرنا (یعنی سُبْحَن اللہ کہنا) اس ماہ کے علاوہ ایک ہزار (1000) مرتبہ تسبیح کرنے سے افضل ہے اور ماہِ رَمَضان میں ایک رَحْمَت پڑھنا غیر رَمَضان کی ایک ہزار (1000) رَحْمَتوں سے افضل ہے۔ (درمنثور، ۱/۳۵۴)

افسوس! کہ اس مہینے میں بعض نادان و ناقد رے لوگوں کا یہ حال ہوتا ہے کہ بخشش و مغفرت سے مالا مال اس نورانی مہینے کو بھی عام مہینوں کی طرح مال و دولت اکٹھی کرنے، کاروبار چکانے، بینک بیلنس (Bank balance) بڑھانے، لوٹ مار مچانے، پتنگ بازی، کبوتر بازی، کرکٹ، ہاکی، فٹبال، ٹینس، تاش، شطرنج، لُڈو، کیرم، اسنوکر، ویڈیو گیمز، موبائل و انٹرنیٹ کے غلط استعمال اور بازاروں میں گھوم پھرنے میں گنوا دیتے ہیں۔ پہلے کے مسلمانوں میں ماہِ رمضان میں عبادات بجالانے کا جذبہ کُٹ کُٹ کر بھرا ہوتا تھا اور وہ اس مقدّس مہینے میں کثرت سے عبادتِ الہی بجالاتے تاکہ زیادہ سے زیادہ قُربِ خداوندی حاصل کیا جاسکے۔ آئیے! بطورِ ترغیب ایک ایمان افروز حکایت سنتے ہیں تاکہ ہماری سستی دُور ہو اور عبادت کا ذوق و شوق نصیب ہو۔ چنانچہ

عبادت گزارِ کنیز

حضرت سیدنا محمد بن ابی قرَج رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ماہِ رمضان میں ایک کنیز کی ضرورت پڑی جو ہمیں کھانا تیار کر دے، میں نے بازار میں ایک کنیز کو دیکھا جس کی کم قیمت بولی جا رہی تھی، اس کا چہرہ پیلا، بدن کمزور اور جلد خشک تھی۔ میں اس پر ترس کھاتے ہوئے اسے خرید کر گھر لے آیا اور کہا: برتن پکڑو اور رمضان کی ضروری اشیاء کی خریداری کے لئے میرے ساتھ بازار چلو۔ تو وہ کہنے

لگی: اے میرے آقا! میں تو ایسے لوگوں کے پاس تھی جن کا پورا زمانہ رمضان ہوا کرتا تھا۔ اس کی یہ بات سُن کر میں سمجھ گیا کہ یہ ضرور اللہ پاک کی نیک بندی ہوگی۔ وہ ماہِ رمضان میں ساری رات عبادت کرتی اور جب آخری رات آئی تو میں نے اس کو کہا: عید کی ضروری اشیا خریدنے کے لئے ہمارے ساتھ بازار چلو۔ تو وہ پوچھنے لگی: اے میرے آقا! عام لوگوں کی ضروریات خریدیں گے یا خاص لوگوں کی؟ میں نے اس سے کہا: اپنی بات کی وضاحت کرو؟ تو اس نے کہا: عام لوگوں کی ضروریات تو عید کے مشہور کھانے ہیں جبکہ خاص لوگوں کی ضروریات مخلوق سے جدا ہونا، خدمت کے لئے فارغ ہونا، نوافل کے ذریعے اللہ پاک کا قُرب حاصل کرنا اور عاجزی و انکساری کرنا ہے۔ یہ سُن کر میں نے کہا: میری مراد کھانے کی ضروری اشیا ہیں۔ اس نے پھر پوچھا: کون سا کھانا؟ جو جسموں کی غذا ہے یا دلوں کی؟ تو میں نے کہا: اپنی بات واضح کرو؟ تو اس نے مجھے بتایا: جسموں کی غذا تو معروف کھانا اور خوراک ہے جبکہ دلوں کی غذا گناہوں کو چھوڑنا، اپنے عیب دُور کرنا، محبوب یعنی اللہ پاک کے دیدار سے لطف اندوز ہونا اور مقصود کے حصول پر راضی ہونا لیکن ان چیزوں کے لئے تکبر چھوڑنا، مولیٰ پاک کی طرف رجوع کرنا اور ظاہر و باطن میں اس پر بھروسہ کرنا ضروری ہے۔ پھر وہ لونڈی (کنیز) نماز کے لئے کھڑی ہو گئی، اس نے پہلی رکعت میں پوری سورہ بقرہ پڑھی، پھر سورہ ال عمران شروع کر دی، پھر ایک سورت ختم کر کے دوسری سورت شروع کرتی رہی یہاں تک کہ سورہ ابراہیم کی اس آیت تک پہنچ گئی:

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكْذِبُ عَلَيْهِ وَيَأْتِيهِ
الْبُوتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِسَبِّتٍ

ترجمہ کنزُالایمان: بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا
گھونٹ لے گا اور گلے سے نیچے اُتارنے کی امید نہ

وَمِنْ ذَمِّ آيَةٍ عَذَابٌ غَلِيظٌ ۝۱۴

ہوگی اور اسے ہر طرف سے موت آئے گی اور

مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے ایک گاڑھا

(پ ۱۳، ابراہیم: ۱۷)

عذاب۔

پھر وہ روتی ہوئی اسی آیت کی تکرار کرتی رہی یہاں تک کہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑی، جب میں نے اُسے حرکت دی تو وہ انتقال کر چکی تھی۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص ۹۰ بغیر قلیل)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے کے لوگ ماہِ رمضان کے حقیقی کے قدر دان ہوتے تھے جبکہ بد قسمتی سے اب اس مقدس ماہ کی ناقدری کی جاتی ہے۔ ☆ پہلے کے لوگ ماہِ رمضان میں عبادت میں مصروف ہو جاتے تھے جبکہ اب ایک تعداد عام مہینوں کی نسبت کاروبار (Business) میں زیادہ مصروف ہو جاتی ہے، گویا کہ مال کمانے بلکہ مال کے انبار لگانے کا ایک یہی موسم (Season) ہے، پھر شاید موقع نہیں ملے گا۔ ☆ پہلے کے لوگ ماہِ رمضان میں راتوں کو جاگ کر اللہ پاک کی عبادت کیا کرتے تھے جبکہ اب ایک تعداد رمضان کی راتیں کھیل کود میں گنوا دیتی ہے۔ ☆ پہلے کے لوگ ماہِ رمضان کے ہر پرل کو نیکیوں میں گزارنے کی کوشش کرتے تھے جبکہ آج ایک تعداد اس ماہ میں ہر وقت پیسہ کمانے کی دُھن میں مگن ہو جاتی ہے۔ ☆ پہلے کے لوگ رمضان آنے سے پہلے اپنی مصروفیات ختم کر کے خود کو طاعت و بندگی میں مصروف کر دیتے تھے جبکہ آج لوگ رمضان آنے سے پہلے اس ماہ میں مال و دولت کمانے کی ترکیبیں (Plans) سوچ کر ان پر عمل کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ ☆ پہلے کے لوگ ماہِ رمضان میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمانے کی جستجو میں لگے رہتے تھے جبکہ آج کل اس میں زیادہ سے زیادہ پیسہ کمانے کی سوچ عام ہوتی جا رہی ہے۔

☆ پہلے کے لوگ ماہ رمضان کو اپنے لیے نیکیاں کمانے کا موسم (Season) شمار کرتے تھے جبکہ آج کل اسے مال کمانے کا سیزن سمجھا جانے لگا ہے۔ ☆ پہلے کے لوگ ماہ رمضان میں زیادہ سے زیادہ وقت رضائے الہی کے حصول میں گزارتے جبکہ آج کل اس ماہ میں زیادہ پیسے کمانے کے لیے اوور ٹائم (Overtime) لگانے کا رجحان زیادہ ہے۔

افسوس! صد افسوس! اب تو حال یہ ہو چکا ہے کہ معاذ اللہ رمضان کے فرض روزے بھی بلا عذر شرعی چھوڑنے کا رواج بنتا جا رہا ہے۔ ☆ ذرا سی گرمی زیادہ ہوئی تو روزہ چھوڑ دیا۔ ☆ سر میں معمولی درد ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔ ☆ ذرا سی طبیعت خراب ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔ ☆ کام زیادہ کرنا ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔ ☆ اوور ٹائم (Overtime) لگانا ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔ ☆ ذرا سا سفر کرنا ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔

یقیناً بعض مخصوص صورتوں میں روزہ چھوڑنے کی اجازت بھی ہے لیکن اس کا فیصلہ ہر ایک نہیں کر سکتا بلکہ کسی ماہر مفتی صاحب سے شرعی رہنمائی لے کر ہی روزہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے مگر اپنی مرضی سے خود ہی فیصلہ کر کے روزے چھوڑ دینا کہاں کی عقلندی ہے؟ بلکہ اب تو ہر چلتے پھرتے سے شرعی مسائل پوچھنے کا رُجحان بھی بڑھتا جا رہا ہے، بتانے والا چاہے شرعی مسائل جانتا ہو یا نہ جانتا ہو، وہ بھی جو سمجھ میں آتا ہے، بتانے میں شرم محسوس نہیں کرتا، بلکہ ایسے موقع پر تو بندے کو ڈرنا چاہئے کہ میرا کسی کو غلط مسئلہ بتانا کہیں میرے لیے پکڑ کا سبب نہ بن جائے۔ اللہ پاک ہمیں اپنا خوف اور تقویٰ کی دولت نصیب فرمائے۔ آمین

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے نیک بندے ماہ رمضان کے اس قدر شیدائی ہوتے تھے کہ کم عمری میں بھی سخت گرمی میں بھوک پیاس برداشت کر کے روزہ رکھ لیتے اور پھر

اسے پورا کرنے کا بھی اہتمام فرماتے۔ آئیے! اسی ضمن میں ایک ایمان افروز واقعہ سنئے اور اپنے اندر روزہ رکھنے کی حرص پیدا کیجئے۔ چنانچہ

اعلیٰ حضرت کی روزہ کشائی

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کی روزہ کشائی کی تقریب کا حال بیان کرتے ہوئے مولانا سید ایوب علی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کا مقدس مہینا ہے اور اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کے پہلے روزہ کشائی کی تقریب ہے، کاشائہ اقدس میں جہاں افطار کا اور بہت قسم کا سامان ہے۔ ایک محفوظ کمرے میں فیرینی (ایک قسم کی کھیر جو دودھ، چینی اور چاولوں کے آٹے سے بنتی ہے) کے پیالے بھی جمانے کیلئے چُنے ہوئے تھے۔ شدت کی گرمی کا وقت ہے کہ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کے والد ماجد (رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ) آپ کو اسی کمرے میں لے جاتے ہیں اور دروازہ بند کر کے فیرینی (کھیر کا) ایک پیالہ اٹھا کر دیتے ہیں کہ اسے کھا لو۔ آپ عرض کرتے ہیں: میرا تو روزہ ہے کیسے کھاؤں؟ اِشّاد ہوتا ہے: بچوں کا روزہ ایسا ہی ہوتا ہے، لو کھا لو، میں نے دروازہ بند کر دیا ہے، کوئی دیکھنے والا بھی نہیں ہے۔ آپ عرض کرتے ہیں: جس کے حکم سے روزہ رکھا ہے، وہ تو دیکھ رہا ہے۔ یہ سنتے ہی اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کے والد ماجد (رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ) کی چشمانِ مبارک یعنی آنکھوں سے اشکوں کا تار بندھ گیا اور کمرہ کھول کر باہر لے آئے۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، ۱/۶۵)

اُس کی ہستی میں تھا عمل جو ہر، سنتِ مصطفیٰ کا وہ پیکر

عالمِ دین، صاحبِ تقویٰ، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی

(وسائلِ بخشش مرتب، ص ۵۷۵)

صَلِّ اللہُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ بچپن ہی سے کس قدر سمجھ دار تھے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ بچپن ہی سے کس قدر شریعت کے پابند تھے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ بچپن ہی سے کیسے عاشقِ رمضان تھے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ بچپن ہی سے کس قدر خوفِ خدا کے مالک تھے۔

اسی طرح محبوبِ سبحانی، غوثِ صدانی، شہبازِ لامکانی سَیِّدُنَا شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ کی ولادتِ یکم (1) رمضان کو ہوئی اور آپ نے پہلے دن ہی سے روزے رکھنا شروع کر دیئے۔

چنانچہ حضور غوثِ اعظم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ کی والدہ ماجدہ حضرت سَیِّدَتُنَا اُمُّ الْخَیْرِ فاطمہ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِا فرمایا کرتی تھیں: جب میرا بیٹا عبدالقادر پیدا ہوا تو وہ رَمَضانُ الْبَارِک میں دن کے وقت میرا دودھ نہیں پیتا تھا، اگلے سال رَمَضان کا چاند غبار (Dust) کی وجہ سے نظر نہ آیا تو لوگ میرے پاس دریافت کرنے کے لئے آئے تو میں نے کہا کہ ”میرے بچے نے دودھ نہیں پیا۔“ پھر معلوم ہوا کہ آج رَمَضان کا دن ہے اور ہمارے شہر میں یہ بات مشہور ہو گئی کہ سَیِّدوں میں ایک بچہ پیدا ہوا ہے جو رَمَضانُ الْبَارِک میں دن کے وقت دودھ نہیں پیتا۔ (بہجۃ الاسرار، ذکر نسبہ و صفتہ، ص ۱۷۲)

غوثِ اعظم مُتَّقِی ہر آن میں
چھوڑا ماں کا دودھ بھی رَمَضان میں
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

شانِ غوثِ اعظم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! عام بچے ولادت کے بعد بھی کئی کئی سال

تک بے شعوری کی زندگی گزارتے ہیں، لیکن ہمارے غوثِ پاک کی شان یہ تھی کہ اللہ پاک نے آپ کو وہ شعور (wisdom/ sense) عطا فرمایا تھا کہ پیدا ہوتے ہی گویا روزہ رکھ لیا۔ ہمارے غوثِ پاک کی شان یہ تھی کہ پانچ (5) برس کی عمر میں بِسْمِ اللہ خوانی کی رسم ادا کی گئی تو آپ نے تَعَوُّذُ (أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) اور تَسْبِيحِہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ) کے بعد 18 پارے زبانی سُنادیئے اور فرمانے لگے: میری ماں (رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهَا) کو بھی اتنا ہی یاد تھا، وہ پڑھا کرتی تھیں تو میں نے سُن کر یاد کر لیا۔ (رسالہ منّے کی لاش، ص ۴) ہمارے غوثِ پاک کی شان یہ تھی کہ آپ نے 40 سال (Forty years) تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرمائی، آپ کا معمول تھا کہ جب بے وضو ہوتے تو اسی وقت وضو فرما کر 2 رکعت نماز نفل پڑھ لیا کرتے تھے۔ (بہجۃ الاسرار، ذکر طریقہ، ص ۱۶۴) ہمارے غوثِ پاک کی شان یہ تھی کہ آپ بہت زیادہ عبادت و ریاضت اور قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والے تھے، پندرہ (15) سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔ (بہجۃ الاسرار، ذکر فصول من کلامہ... الخ، ص ۱۱۸ ملخصاً) اور روزانہ ایک ہزار (1000) رَكَعَت نفل ادا فرماتے تھے۔ (غوثِ پاک کے حالات، ص ۳۲) ہمارے غوثِ پاک کی شان یہ تھی کہ آپ تیرہ (13) علوم میں بیان فرمایا کرتے تھے، آپ کے مدرسہ عالیہ میں لوگ آپ سے تفسیر، حدیث اور فقہ وغیرہ پڑھتے تھے، دوپہر سے پہلے اور بعد دونوں وقت لوگوں کو تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، اصول اور نحو پڑھاتے تھے اور ظہر کے بعد تجوید و قرأت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھایا کرتے تھے۔ (بہجۃ الاسرار، ص ۲۲۵ ملخصاً) ہمارے غوثِ پاک کی شان یہ تھی کہ آپ کے دستِ کرامت پر پانچ سو (500) سے زائد غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ ڈاکو، چور، فُتاق و فُجّار، فسادی اور بڑے بڑے گناہ کرنے والوں نے توبہ کی۔ (بہجۃ الاسرار، ذکر وعظہ، ص ۱۸۴)

ہمارے غوثِ پاک کی شان یہ تھی کہ آپ علم کا سمندر تھے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کیا ہی خوب فرماتے ہیں:

نائبِ احمدِ مختار ہیں غوثِ اعظم اور سب ولیوں کے سردار ہیں غوثِ اعظم
میرے مرشد مری سرکار ہیں غوثِ اعظم میرے رہبر مرے غمخوار ہیں غوثِ اعظم
(وسائلِ بخشش مرثم، ص ۵۵۹-۵۶۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہمیں بزرگوں اور بالخصوص سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کے فیضان سے مالا مال فرمائے۔ آپ کی ولادت رمضان کی پہلی تاریخ کو ہوئی، اسی مناسبت سے ہم نے آپ کا ذکرِ خیر بھی کیا۔

امام یوسف بن اسمعیل نہبانی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کا تذکرہ

ایک اور اللہ کے ولی، زبردست عالم، بہت بڑے محدث، چودہویں صدی کے شیخِ کامل، عاشقِ رسول حضرت سیدنا شیخِ امام یوسف بن اسمعیل نہبانی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کا یومِ وصال 2 رمضان کو ہے۔ اللہ پاک ان کے فیوض و برکات سے بھی ہمیں مستفید فرمائے۔ حضرت سیدنا امام نہبانی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ سفید داڑھی والے نور نور چہرے والے بزرگ تھے۔ ☆ امام نہبانی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ اپنے ہم عصروں (یعنی اپنے زمانے کے ائمہ و علماء) میں کئی وجہ سے ممتاز تھے، امام نہبانی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ عظیم اہل قلم ادیب تھے۔ ☆ امام نہبانی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ سنتِ نبوی کے عاشق اور عشقِ مصطفیٰ کی حقیقی تصویر تھے، ☆ امام نہبانی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ 60 سے زائد علمی و فکری کتابوں کے مصنف اور قَادِرُ الْکَلَامِ شاعر تھے۔ ☆ امام نہبانی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کا وصال 1350 ہجری میں

ہوا اور آپ اپنے آبائی گاؤں میں مدفون ہوئے۔ (جامع کرامتِ اولیاء، ص ۶۸۳-۶۸۴)
 اللہ کریم اپنے نیک بندوں کے صدقے ہمیں بھی نیک بنائے۔ اَمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِینِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فی زمانہ دعوتِ اسلامی کا مہکتا ہوا مدنی ماحول ایک نعمت سے کم نہیں ہے۔ اس مدنی ماحول میں جہاں فرائض و واجبات پر عمل کی ترغیب دلائی جاتی ہے وہیں بزرگانِ دین کے ساتھ وابستگی کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہئے اور جتنا ہو سکے ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں عملی طور پر شرکت کی سعادت حاصل کرتے رہئے۔ 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ”مدنی درس“ بھی ہے۔ شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ کی چند ایک کتب کے علاوہ باقی تمام کتب و رسائل بالخصوص فیضانِ سنت سے درس دینے کو مدنی درس کہا جاتا ہے۔ (بارہ مدنی کام، ص ۲۵)

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ”مسجد درس“

☆ ”مسجد درس“ سے مسجدیں آباد ہوتی ہیں۔ ☆ ”مسجد درس“ سے انفرادی کوشش کرنے کا موقع ملتا ہے۔ ☆ ”مسجد درس“ سے نمازیوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔ ☆ ”مسجد درس“ کی برکت سے بھلائی کی باتیں سیکھنے سکھانے کا موقع ملتا ہے۔ بھلائی کی باتیں سیکھنے سکھانے کی تو کیا ہی بات ہے چنانچہ

منقول ہے کہ اللہ کریم نے حضرت سَیِّدُنا مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وَحی فرمائی: بھلائی کی باتیں

خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو روشن فرماؤں گا تاکہ ان کو کسی قسم کی وحشت نہ ہو۔ (حلیۃ الاولیاء، ۵/۶، حدیث: ۷۲۲) بیان کردہ روایت سے معلوم ہوا کہ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سنتوں بھر بیان کرنے یا درس دینے اور سننے والوں کے توارے ہی نیارے ہیں، اِنْ شَاءَ اللہ اُن کی قبریں اندر سے جگمگ جگمگ کر رہی ہوں گی اور انہیں کسی قسم کا خوف محسوس نہیں ہو گا۔ آئیے! بطورِ ترغیب ”مسجدِ درس“ کی ایک مدنی بہار سنئے ہیں، چنانچہ

خوفِ خدا سے رونے کی حلاوت

ایک اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے پہلے فلمیں ڈرامے دیکھنے کے بے حد شوقین تھے، گناہوں میں اس قدر گھرے ہوئے تھے کہ ان کو اپنی زندگی کے قیمتی لمحات کے برباد ہونے کا احساس تک نہ تھا۔ ان کی زندگی میں کچھ اس طرح مدنی بہار آئی کہ ان کے علاقے کی مسجد میں ایک اسلامی بھائی مدنی درس (درسِ فیضانِ سنت) دیا کرتے تھے۔ ایک روز وہ بھی درس میں شریک ہو گئے، درس سنا تو بہت بھلا لگا، علم کی بہت سی باتیں سننے کا موقع ملا اور فکرِ آخرت پر مبنی باتیں سن کر دل کی کیفیت ہی بدل گئی۔ یوں روزانہ مدنی درس (درسِ فیضانِ سنت) میں شرکت کرنا ان کا معمول بن گیا اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول سے ملاقات (Meeting) بھی رہنے لگی۔ اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں ایک مرتبہ انہیں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ تلاوت و نعت اور سنتوں بھرے بیان نے ان کے دل و دماغ پر بہت اثر کیا۔ اجتماع کے آخر میں جب اسلامی بھائیوں نے ذکرِ اللہ کیا تو انہیں اپنے دل سے گناہوں کی سیاہی دُور ہوتی محسوس ہونے لگی۔ ذکر کے بعد مانگی جانی والی دعا سے مدنی انقلاب برپا ہو گیا۔ خوفِ خدا سے ان کا رُواں رُواں کانپ اُٹھا۔ آنکھوں سے آنسوؤں کا ایک سیلاب اُمٹد آیا یہاں تک کہ روتے روتے ان کی ہچکی

بندھ گئی۔ انہوں نے رورو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنے گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ سُنتوں بھری زندگی بسر کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔

ہے تجھ سے دعارب اکبر! مقبول ہو ”فیضانِ سنت“ مسجد مسجد گھر گھر پڑھ کر، اسلامی بھائی سنا رہے (وسائلِ بخشش مرم، ص ۷۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

اعتکاف کی بہاریں لُوٹئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم ماہِ رمضان کا استقبال اور اس کا اِکرام (عزت و احترام) کرنے سے مُتعلّق سُن رہے تھے، ماہِ رَمَضَانَ کا اِکرام (عزت و احترام) کرنے اور اس کی برکتیں پانے کا ایک ذریعہ اعتکاف کرنا بھی ہے۔ اعتکاف کرنا اللہ کے پیارے رسول، بی بی آمنہ کے مہکتے پھول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنت ہے۔ ایک بار آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پورے ماہِ رمضان کا بھی اعتکاف فرمایا۔ چُنانچہ

حضرت سیدنا ابوسعید خُدَری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے: ایک مرتبہ سلطانِ دو جہان، شہنشاہ کون و مکان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یکم (1) رَمَضَانَ سے 20 رَمَضَانَ تک اعتکاف کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: میں نے شبِ قدر کی تلاش کیلئے رَمَضَانَ کے پہلے عشرہ کا اعتکاف کیا، پھر درمیانی عشرہ کا اعتکاف کیا، پھر مجھے بتایا گیا کہ شبِ قدر آخری عشرہ میں ہے، لہذا تم میں سے جو شخص میرے ساتھ اعتکاف کرنا چاہے وہ کر لے۔ (مسلم، کتاب الصیام، ص ۷۵، حدیث ۲۷۶۹)

اعتکاف کی برکتیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی اگر ہر سال نہ سہی کم از کم زندگی میں ایک بار اس ادائے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ادا کرتے ہوئے پورے ماہِ رَمَضَانَ الْمُبَارَک کا اعتکاف کر لینا چاہئے۔ اس ماہ میں اعتکاف کے کثیر فائدے ہیں۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے بعض فرضِ علوم سے آگاہی ہوتی ہے، ☆ اعتکاف کی برکت سے قرآنِ کریم دُرستِ مخارج کے ساتھ پڑھنے کی سعادت ملتی ہے، ☆ اعتکاف کی برکت سے دُرست نماز پڑھنا سیکھا جاسکتا ہے، ☆ اعتکاف کی برکت سے سینکڑوں مُنشیٰ اور آداب سیکھے جاسکتے ہیں۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے گناہوں سے بچا جاسکتا ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے نمازوں کی پابندی نصیب ہوتی ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے ہر وقت نماز کے انتظار کا ثواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے عبادت کرنے کے کثیر مواقع ملتے ہیں۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے عاشقانِ رسول کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا نصیب ہوتا ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہوتی ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے نیکیوں بھرا ماحول (Environment) مل جاتا ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے مسجد میں دل لگانے کی عادت بنتی ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے شبِ قدر نصیب ہو سکتی ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے تراویح میں شرکت آسان ہو جاتی ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے اپنا محاسبہ اپنے اعمال کا حساب کتاب کرنے کا موقع میسر آتا ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے دل کو قرار اور سکون نصیب ہوتا ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے آئندہ زندگی میں گناہوں سے بچنے کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ ☆ اعتکاف کی برکت سے آئندہ زندگی شریعت کے مطابق گزارنے کا ذہن بنتا ہے۔ اَلْغَرَضُ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے تحت کیا جانے والا اعتکاف دین اور دنیا کے کئی فوائد کا باعث بن سکتا ہے۔ لہذا احترامِ ماہِ رَمَضَانَ

المُبَارَک کا جذبہ بڑھانے، اس کی خوب برکتیں پانے، ڈھیروں ڈھیر نیکیاں کمانے اور خود کو گناہوں سے بچانے کیلئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے پورے ماہِ رمضان یا آخری عشرے کے اِعتِکاف کی سعادت حاصل کر لینی چاہئے۔ آئیے! اِعتِکاف کرنے کے فضائل پر دو احادیثِ طیبہ سنتے ہیں:

❖ فرمایا: مَنْ اَعْتَكَفَ فِي رَمَضَانَ یعنی جس نے رَمَضَانَ الْمُبَارَک میں (دس دن کا) اِعتِکاف کر لیا گاں كَحَبَّاتَيْنِ وَمُعْرَتَيْنِ وہ ایسا ہے جیسے دو (2) حج اور دو (2) عمرے کئے۔ (شعب الایمان، ۳/ ۴۲۵، حدیث ۳۹۶۷ ملخصاً)

❖ فرمایا: مَنْ اَعْتَكَفَ اِيْمَانًا وَ اِحْتِسَابًا یعنی جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اِعتِکاف کیا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (جامع صغیر ص ۵۱۶، حدیث ۸۴۸۰)

اَمِيرِ اِلِسْلَمْتِ دَامَتْ بَرَكَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی ماحول میں اِعتِکاف کی ترغیب دلاتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں:

جلوہ یار کی آرزو ہے اگر	مدنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف
میٹھے آقا کریں گے کرم کی نظر	مدنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف
چوٹ کھا جائے گا اک نہ اک روز دل	مدنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف
فَضْلِ رَبِّ سے ہدایت بھی جائے گی مل	مدنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف
تم کو راحت کی نعمت اگر چاہئے	مدنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف
بندگی کی بھی لذت اگر چاہئے	مدنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف

فائدہ مستی کا حل بھی نکل آئے گا مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
 روزِ گارِ اِنْ شَاءَ اللہ مل جائے گا مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
 سیکھنے زندگی کا قرینہ چلو مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
 دیکھنا ہے جو میٹھا مدینہ چلو مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
 موتِ فضلِ خدا سے ہو ایمان پر مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
 رب کی رحمت سے جنت میں پاؤ گے گھر مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
 مان بھی جاؤ عطار کی اِتجا مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
 ہوگا راضی خُدا، خوش شہِ انبیاء مدنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش مرتب، ص ۶۳۹-۶۴۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

مجلسِ مدنی بستہ کا تعارف

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریکِ دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے لئے کم و بیش 107 شعبہ جات میں دینِ متین کا کام کر رہی ہے، ان میں سے ایک اہم شعبہ ”مدنی بستہ مجلس“ بھی ہے۔ ”مدنی بستہ مجلس“ مدنی عطیات جمع کرنے کے لیے ڈونیشن سیل / ڈونیشن کاؤنٹر (مدنی بستہ) / جھولیاں لگاتی ہے۔ اس کے لیے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات، جمعۃ المبارک، مدنی مذاکرہ اور پُر ہجوم مقامات مثلاً لاری اڈہ، سبزی منڈی، مویشی منڈی، جمعہ بازار اور مارکیٹوں وغیرہ میں بستے لگائے جاتے ہیں۔ ”مدنی بستہ مجلس“ مدنی عطیات

جمع کرنے والوں کی خیر خواہی کرتے ہوئے مناسب مشاہرے بھی مُقرر کرتی ہے تاکہ ایسے اسلامی بھائی معاشی پریشانیوں سے بچ کر سنتوں کی خدمت کے لیے کوشاں رہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے روزہ رکھنے کے چند فضائل پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

روزہ رکھنے کے چند فضائل

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! ماہِ رمضان اور اس میں روزہ رکھنے کے فضائل سے مُتعلّق کچھ مدنی پھول سنتے ہیں، اولاً 2 فرامینِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنئے: (1) فرمایا: روزہ عبادت کا دروازہ ہے۔ (الجامع الصغیر ص ۱۴۶ حدیث ۲۴۱۵) (2) فرمایا: پانچوں نمازیں، اور جُمُعہ اگلے جُمُعہ تک اور ماہِ رمضان اگلے ماہِ رمضان تک گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔ (صحیح مسلم ص ۱۴۴ حدیث ۲۳۳) ☆ روزہ باطنی عبادت ہے، کیوں کہ ہمارے بتائے بغیر کسی کو یہ علم نہیں ہو سکتا کہ ہمارا روزہ ہے اور اللہ پاک باطنی عبادت کو زیادہ پسند فرماتا ہے۔ (فیضانِ رمضان، ص ۸۴۸) ☆ ہر مہینے میں خاص تاریخیں اور تاریخوں میں بھی خاص وقت میں عبادت ہوتی ہے۔ مثلاً بقر عید کی چند (مخصوص) تاریخوں میں حج، مُحَرَّم کی دسویں تاریخ افضل، مگر ماہِ رمضان میں ہر دن اور ہر وقت عبادت ہوتی ہے۔ روزہ عبادت، افطار عبادت، افطار کے بعد تراویح کا انتظار عبادت، تراویح پڑھ کر سحری کے انتظار میں سونا عبادت، پھر سحری کھانا بھی عبادت اَلْغَرَضُ ہر آن میں خدائے پاک کی شانِ نظر آتی ہے۔ (فیضانِ رمضان، ص ۸۶۰) ☆ رمضان ایک بھٹی ہے جیسے کہ بھٹی گندے لوہے کو صاف اور صاف

لوہے کو مشین کا پُرزہ بنا کر قیمتی کر دیتی ہے اور سونے کو زیور بنا کر استعمال کے لائق کر دیتی ہے۔ ایسے ہی ماہِ رَمَضان گنہگاروں کو پاک کرتا اور نیک لوگوں کے دَرَجے بڑھاتا ہے۔ (فیضانِ رمضان، ص ۸۶۰) ☆ بعض علماء فرماتے ہیں کہ جو رَمَضان میں مَر جائے اُس سے سوالاتِ قَبْرِ بھی نہیں ہوتے۔ (فیضانِ رمضان، ص ۸۶۱) ☆ رَمَضان کے کھانے پینے کا حساب نہیں۔ ☆ قیامت میں رَمَضان و قرآن روزہ دار کی شفاعت کریں گے کہ رَمَضان تو کہے گا: مولیٰ! میں نے اسے دن میں کھانے پینے سے روکا تھا اور قرآن عَرَض کرے گا کہ یارب! میں نے اسے رات میں تلاوت و تراویح کے ذریعے سونے سے روکا۔ ☆ قرآن کریم میں صرف رَمَضان شریف ہی کا نام لیا گیا اور اسی کے فضائل بیان ہوئے۔ کسی دوسرے مہینے کا نہ صراحتاً نام ہے نہ ایسے فضائل۔ (فضائلِ رمضان، ص ۸۶۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کُتُب، بہارِ شریعت حصہ 16 (312 صفحات) اور 120 صفحات کی کتاب ”سُنّتیں اور آداب“ اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے ”101 مدنی پھول“ اور ”163 مدنی پھول“ ہدیّۃً حَاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھر اسفَر بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

اگلے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَاءَ اللہ آئندہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے بیان کا موضوع ہو گا ”بچوں پر شفقتِ مصطفیٰ“ اللہ کے پیارے رسول، بی بی آمنہ کے پھول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بچوں سے کیسی الفت اور شفقت کا برتاؤ فرماتے تھے، اس بارے میں کچھ حکایات و روایات بیان کی

جائیں گی۔ بچوں سے کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے، اس بارے میں بھی کچھ مدنی پھول بیان کئے جائیں گے۔ بچوں کی تربیت کی اہمیت اور اس میں کن باتوں کی ملحوظ رکھنا چاہیے، یہ بھی بیان کیا جائے گا۔ لہذا آئندہ جمعرات بھی اجتماع میں حاضری کی نیت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ انفرادی کوشش کر کے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ساتھ لانے کی نیت کیجئے اور ہاتھ اٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَاءَ اللّٰہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلَی مُحَمَّدٍ

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں

پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؕ اَللّٰہُمَّ صَلِّ
اَلْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَبَّارِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

¹... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵ ملخصاً

حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽¹⁾

﴿3﴾ رَحْمَت کے ستر دروازے: صَلَّی اللہُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرود پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمَت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽²⁾

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ
حضرت اَحْمَد صَاوِی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ بَعْض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔⁽³⁾

﴿5﴾ قُرْب مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ
ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابہ کرام رَضِيَ اللہُ عَنْہُمْ کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔⁽⁴⁾

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

2... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۴۹

4... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰتِلِهِ الْبَقْعَدَ الْبَقْعَدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 شافعِ اُمَمٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کافرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے
 میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔⁽¹⁾

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَى اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهُ

حضرت سَیدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے
 فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔⁽²⁾

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُضَفَّہٗ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر
 حاصل کر لی۔⁽³⁾

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
 (خُدائے حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم
 کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

¹... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

²... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۷۳۰۵

³... تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

(...ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات...) 26 شعبان المعظم 1440ھ 2 مئی 2019

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا،

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے رات 09:30 بجے مدنی چینل پر براہ راست (Live) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا۔ شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ ”تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن و علاقہ اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اول تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں۔“

رمضان المبارک میں ان شاء اللہ روزانہ بعدِ عصر و بعدِ تراویح 2 مدنی مذاکرے ہوں گے، تمام عاشقانِ رسول ماہِ رمضان کی برکتوں سے مالا مال ان مدنی مذاکروں میں بھی بھرپور شرکت کی سعادت حاصل کریں۔

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہُ کی طرف سے ہفتہ وار رسالہ پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں امیر اہلسنت کسی ایک مدنی رسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی ارشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیر اہلسنت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے نیز آپ مطالعہ کرنے اور سُنے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رسالے "انوارِ فیضانِ رمضان" کے مطالعے کی ترغیب ارشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اس رسالے کو پیشگی ہی حاصل کر لیں اور اس کا مطالعہ کر کے امیر اہلسنت کے دل کی دُعایں لیں۔ ہدیہ - 12 روپے

"فیضانِ رمضان" خریدنے اور مطالعہ کی ترغیب

فضائل و مسائلِ رمضان کے موضوع پر اردو میں لکھی جانے والی امیر اہلسنت کی ماہِ ناز تصنیف "فیضانِ رمضان" جس میں 375 روپے

"امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ" کا رسالہ "کبابِ سمو سے کے نقصانات" اس رسالے میں کیا

ہے؟ سنئے! (○) کباب سمو سے طبیبوں کی نظر میں (○) تلی ہوئی چیزوں کا نقصان کم کرنے کا طریقہ (○) خطرناک زہر کا توڑ (○) کھانے کا بچا ہوا تیل دوبارہ استعمال کرنے کا طریقہ (○) کیا فن طب یقینی ہے یا نہیں۔ ہدیہ۔ بڑا سائز 10 اور چھوٹا سائز 06۔ روپے

"رسالہ" تراویح کے فضائل و مسائل اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے! (○) تراویح کی جماعت کس نے شروع کروائی (○) کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے تراویح کی 20 رکعتیں ادا کیں یا اس سے کم (○) تراویح پڑھنے اور پڑھانے والوں کیلئے اہم مدنی پھول (○) گھر، ہال یا کمپاؤنڈ وغیرہ میں تراویح کا حکم ہدیہ۔ 20۔ روپے

مجلس کارکردگی پاکستان

خدمت دین کا بہترین موقع: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں اس سال اعتکاف کرنے والے عاشقان رسول کے آن لائن اندراج کے لئے آپ کی مدد درکار ہے۔ یہ ڈیٹا موبائل ایپلی کیشن یا ویب انٹرفیس کے ذریعے درج کرنا ہوگا۔ ڈیٹا انٹری سے قبل مجلس کارکردگی کی طرف سے باقاعدہ مدنی تربیت بھی کی جائے گی۔ (1) اپنا نام (2) دنیوی تعلیم (3) رابطہ نمبر (4) مکمل ایڈریس مجلس کارکردگی تک پہنچانے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کیجئے۔ 0313-5847470 E-

Mail:etikafdata@dawateislami.net

مجلس آئی ٹی (I.T)

مدنی انعامات موبائل ایپلی کیشن: اپنا انداز زندگی بدلنے اور شریعت کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے میں بہترین معاون بصورت مدنی انعامات ایپلی کیشن۔ دن بھر کی مصروفیت کا جائزہ لینے کے لئے چاہے صرف چند لمحے مدنی انعامات موبائل ایپلی کیشن استعمال کیجئے۔ یہ ایپلی کیشن عاشقانِ رسول کی سہولت کے لیے ایپ اسٹور (App Store) اور پلے اسٹور (Play Store) پر موجود ہے۔

بہ مفضل مدینہ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے: خاموشی اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔ منقول ہے: جو شخص اپنی آنکھ کو حرام سے پُر کرتا ہے، اللہ پاک بروزِ قیامت اسکی آنکھ میں جہنم کی آگ بھر دے گا۔ (مُكَاشَفَةُ الْقُلُوب ص ۱۰) امیرِ اہلسنت ارشاد فرماتے ہیں: فضول بات کرنا گناہ نہیں مگر فضول بولتے بولتے گناہوں بھری باتوں میں جا پڑنے کا سخت اندیشہ رہتا ہے، اس لئے فضول گوئی سے بچنے کی عادت بنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ہر اسلامی مہینے (یعنی مدنی ماہ) کی پہلی پیر شریف (یعنی اتوارِ مغرب تا پیرِ مغرب) "یومِ فقل مدینہ" منانے کی ترغیب دلائی جاتی ہے۔ اس دن امیرِ اہلسنت کا رسالہ "خاموش شہزادہ" اجتماعی یا انفرادی طور پر پڑھایا سنا جاتا ہے اور اس طرح خاموشی کا جذبہ بھی ملتا ہے۔ آئیے! ہم بھی تیت کریں کہ رضائے الہی اور ثواب کے لیے ہم بھی یومِ فقل مدینہ منائیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

پہلے جمعے کے مدنی قافلوں کے مسافروں کے لیے دُعاے عطار

یارتِ المصطفیٰ! جو کوئی ہر سترہویں ماہ کے پہلے جمعے کو تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کے لیے روانہ ہو، اُس کو دیدارِ مصطفیٰ سے مشرف فرما۔ یہ دُعا ہر اُس اسلامی بہن کے حق میں بھی قبول فرما جو اپنے کسی محرم پر انفرادی کوشش کر کے پہلے جمعے کو سفر کر وادے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

مدنی عطیات اور دعوتِ اسلامی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کہاں نہیں؟ اس مدنی تحریک کا مدنی کام جانبِ مدینہ رواں دواں ہے، اس وقت تقریباً 52574 (باون ہزار پانچ سو چوہتر) طلبہ و طالبات کو عالم بنانے والے کورس درسِ نظامی سے مزین کرنے کیلئے 616 جامعۃ المدینہ، تقریباً 152340 (ایک لاکھ باون ہزار تین سو چالیس) طلبہ و طالبات کو مفت تعلیم قرآن (حفظ و ناظرہ) کے لیے 3287 مدرسۃ المدینہ چل رہے ہیں، (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب تک تقریباً 80731 (اسی ہزار سات سو اکتیس) مدنی مَنّے اور مدنی نِثایاں حفظِ قرآن جبکہ، تقریباً 241028 (دو لاکھ اکتالیس ہزار اٹھائیس) مدنی مَنّے اور مدنی نِثایاں ناظرہ قرآن مکمل کر چکے ہیں) دیگر سینکڑوں شعبہ جات میں مدنی کاموں کے لیے مدنی عطیات (چندے) کی ضرورت رہتی ہے۔ آئیے! ہم سب مل جُمل کر مسجد بھر و تحریک دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیں۔ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ غیبِ نشان ہے "آخر زمانہ میں دین کا کام بھی وہی ہوگا جو پہلے کا تھا" (مجم کبیر، ۲۰/۲۷، حدیث: ۶۶۰) اللہ پاک کے دیے ہوئے مال میں سے ہم اُس کی راہ میں خرچ کرنے کی سعادت حاصل کریں، اس کے ساتھ ساتھ دوسروں سے بھی مدنی عطیات جمع کرنے کے لیے بھرپور کوشش کریں۔ اللہ پاک عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک "دعوتِ اسلامی" کو مزید ترقی و برکتیں نصیب فرمائے۔

مدنی حلقوں کا جدول

آج کے ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں میں "نَسَبِ بدلنا" کے موضوع پر مفید ترین معلومات دی جائیں گی مثلاً (○) "نَسَبِ بدلنا" کے معنی (○) "نَسَبِ بدلنے" کی چند مثالیں (○) "نَسَبِ بدلنے" کے متعلق مختلف احکام (○) "نَسَبِ بدلنے" کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب (○) "نَسَبِ بدلنے" کے گناہ سے بچنے کے لیے کیا کیا جائے؟ (○) "نظر بد لگنے پر پڑھنے کی دُعا" یاد کروائی جائے گی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اختتام پر مدنی انعامات کے رسالے سے اجتماعی فکرِ مدینہ کروائی جائے۔

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔